الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ڈیاں پٹول حرام تصاویر س مستثنی

متعلق پڑھا ک یہ حرام یں، تو پھر عائش
ھلونوں ک ساتھ کیوں کھیلا کرتی تھیں اور نبی
بھی انہیں اس س کیوں منع نہ کیا ؟
رنے والے مسلمانوں کی بچیاں بھی کھلونوں س
، اس کا حکم کیا ؟

لحمد للہ :

ک کھلونے تصاویر
صرف اون وغیرہ کا ایک ٹکڑا ہی ہوتا ، اور
وکان وتیں، اور نہ ہی آنکھیں، اور نہ ہی
اس میں موجود نشانات و علامات س خالی ہو تو اس
ت ختم ہو جاتی .
تسلیم بھی کر لیں ک
اس س مطلقا تصاویر مباح ہو جاتی یں، بلک
کی بنا پر مستثنی ، اور وہ یہ ک بچیوں کی
تعلیم
ان والی حس کو بڑھانا اور اس نمو دینا تا ک
لیے تیار ہو جائیں.
م نہ تصاویر اور مجسمہ
ول مستثنی کیے یں، مالکیہ ، شافعیہ اور
ض رحمہم اللہ نے بھی اکثر علماء کرام س اس کا
م اللہ نے صحیح مسلم کی شرح میں قاضی ک قول
کی
ت ہوئے کہا :
ممانعت س وہ کچھ مستثنی
ں پٹول ، کیونکہ اسمیں رخصت وارد ، اور اس
ل اور کھلونے انسان کی شکل و ہیئت یا حیوان
جسمہ ہوں، اور چاہے اس کی حیوانات میں مثال
ملتی
جیسا ک پروں والا گھوڑا ....
ء کرام نے اس استثناء
الی عنہا کی درج ذیل حدیث س کیا :

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

تعالی عنہا بیان کرتی
ہیں کہ :
صلی اللہ علیہ وسلم کے
وں کے کھلونے)سے کھیلا کرتی تھی، اور میری
لا کرتی تھیں، اور جب رسول کریم صلی اللہ علیہ
رما کر بھاگ جاتی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ
ج دیتے تو وہ میرے ساتھ کھیلا کرتی"
روایت میں :
تعالی عنہا بیان کرتی
ہیں:
لی اللہ علیہ جنگ تبوک
ر طاقچے (دیوار میں اشیاء رکھنے کے لیے جگہ
وا چلی تو ایک جانب سے طاقچے کا پردہ عائشہ
لوں سے پردہ سرک گیا، تو نبی کریم صلی اللہ
لگے :اے عائشہ یہ کیا ؟
اب میں عرض کیا: یہ میری
ڈیاں ہیں.
صلی اللہ علیہ وسلم نے
کے پر لگے ہوئے تھے ، تو رسول کریم صلی اللہ
کے درمیان میں کیا دیکھ رہا ہوں ؟
اللہ تعالی عنہا نے عرض
لیہ وسلم فرمانے لگے :اور اس پر کیا لگا ہوا
؟
رض کیا: یہ دو پر ہیں،
لم کے نے لگے :گھوڑے کے دو پر بھی ہوتے ہیں ؟

اللہ تعالی عنہا عرض
یمان علیہ السلام کے ایک گھوڑے کے پر تھے ؟

تعالی عنہا بیان کرتی
وسلم ہنسنے لگے حتی کے میں نے آپ کی داڑھیں
دیکھیں"
عی اور حنبلی حضرات نے
یہ بچیوں کو اولاد کی تربیت کرنے کی تعلیم
یہ بچیوں کے لیے کھلونے بنانا جائز ہیں.

اس میں ظاہر ہوتی

، اور یہ اس گھوڑے کے معاملے میں ظاہر ہیں جس
ہی اور اس کے علاوہ اور بھی تعلیل بیان کی ،
ی کلام درج ذیل :
س میں دو فائدے ہیں،
فائدہ دیر والا ، جلدی والا فائدہ یہ کہ :
اس سے انسیت، کیونکہ بچہ اگر دلی طور پر
گا تو اس کی نشو ونما بھی قوی ہوگی، کیونکہ
سرور و
تی اور دل خوش اور منبسط ہونے میں روح بھی
منبسط
ے ، اور اسکا اعضاء و جوارح میں اثر مضبوط
وتا .
لا فائدہ یہ کہ :

چوں کی تربیت اور ان سے
گی، اور یہ چیز کی طبیعت میں شامل ہوجائیگی
حتی
لیے بھی وہی کچھ کرینگی جو انہیں اپنے لیے
ھا، کہ اولاد کو بھی اس کا حق .
اللہ نے فتح الباری
سے یہ دعوی نقل کیا کہ :
ام ، شروع میں جائز
سلام کے تصاویر سے ممانعت کے عموم کی بنا پر
منسوخ
ردیے گئے .
ی کا رد یہ کہ نسخ کے
و اس طرح کے کھلونوں سے کھیلنے کی اجازت بعد
میں
تعالی عنہا کی حدیث میں یہ بیان ہوا جو اس
کی
ث میں بیان ہوا کہ یہ واقعہ نبی کریم صلی
ے کہ موقع پر پیش آیا، تو یہ اس کے متاخر ہونے
ی دلیل "
فقہیہ مادہ تصویر.

اللہ اعلم.